انتقام اور بدلے کے بجائے مفاہمت اور مصالحت پر یقین رکھتے ہیں۔الطاف حسین

تمام جماعتیں تصادم اور لڑائی جھگڑے کے بجائے مفاہمت اور مصالحت کا راستہ اختیار کریں

پاکستان نازک صورتحال سے دوچار ہے، کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا، سینئر صحافی ہمایوں گوہر سے گفتگو

لندن۔۔۔8 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم انتقام اور بدلے کے بجائے مفاہمت اور مصالحت پر یقین رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملک میں تمام جماعتیں تصادم اور لڑائی جھگڑے کے بجائے مفاہمت اور مصالحت کا راستہ اختیار کریں۔انہوں نے یہ بات پاکستان کے سینئر صحافی اور سابق وفاقی وزیر ہمایوں گوہر سے گفتگو کرتے ہوئے کہی جنہوں نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں جناب الطاف حسین سے ملاقات کی۔ملاقات میں ملک میں دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائی، ملک کودرپیش خطرات ،بلوچستان کی صورتحال، سیاسی حالات اور ملک کی موجودہ صورتحال کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان جس قسم کی نازک صورتحال سے دوچار ہے اس میں وہ کسی بھی قسم کی محاذ آرائی اور انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ہمایوں گوہر نے ملک کی موجودہ صورتحال کے بارے میں ایم کیوایم کے مثبت کردار اور مفاہمت اور مصالحت کی پالیسیوں کو سراہا اور اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔

پنجاب کے نوجوان کو بھی ملک بچانے کیلئے آگے آنا ہوگا،الطاف حسین

پنجاب کے عوام طلباء وطالبات اور نوجوانوں سے اپیل وہ آگے آئیں

ایکسپریس ٹی وی کیلئے الطاف حسین کا خصوصی انٹرویو

کراچی۔۔(مانیٹرنگ ڈیسک)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے عوام طلباء وطالبات اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آگے آئیں اور نائن زیرو کراچی آکر ہمارے لوگوں کو کام کرتا دیکھیں کہ ہمارے ذمہ داران، کارکنان کس طرح مل جل کر کام کرتے ہیں یہی ایم کیوایم کی کامیابی کا راز ہے کہ تمام لوگ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صرف نوجوان طبقہ ہی پاکستان بچا سکتا ہے لہٰذا پنجاب کے نوجوانوں کو بھی ملک بچانے کیلئے آگے آنا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے منگل کی شب نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان پر آج تک جاگیردارانہ نظام مسلط ہے، دوفیصد مراعات یافتہ جاگیردار، وڈیرے، سرمایہ دار اور فوجی جرنیل اپنا اثرورسوخ استعمال کرکے اربوں، کھربوں کے روپے قرضے حاصل کرکے معاف کراتے رہے ہیں۔پاکستان 62 سال سے چوراچکے لٹیروں کے قبضے میں ہے اور غریب عوام مسائل کا شکار ہیں۔ایم کیوایم صرف مہاجروں کی نہیں بلکہ غریب بلوچ، پختون، پنجابی، سندھی، سرائیکی، کشمیری اور ہزاراوال کی جماعت ہے۔میرا مقصد صدر یا وزیراعظم بننا نہیں بلکہ پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ ہے۔یہ بات انہوں نے منگل کی شب نجی ٹی وی کے نمائندے، معروف اینکر پرسن اور دانشور مبشر لقمان کو لندن میں خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔اپنے انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن پاک میں آیا ہے کہ اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر قوموں اور گروہوں میں بانٹا تاکہ تم پہچانے جاؤ اور تمہاری شناخت ہوسکے، یہ برادریاں اور قومیں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہیں، ہم سب بحیثیت انسان ایک ہیں۔انہوں نے اپنی جدوجہد کے ابتدائی دور کے مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مہاجروں اور اردو بولنے والوں کو ایک جگہ جمع کرنا مینڈکوں کو تولنے جیسا مشکل کام تھا، ترازو میں ڈالو تو کچھ بھاگ جاتے ہیں اور پھر ڈالو تو پھر کچھ بھاگ جاتے ہیں۔میں نے ایک جگہ لیکچر دیتے ہوئے کہا تھا کہ جہاں صنعتی عہد ہو وہاں علم وفن کا آغاز ہوچکا ہو جب لوگ ایسے علاقوں میں چھوڑ کر وہاں جاتے ہیں جہاں علم، تعلیم، طرز معاشرت اور رہن سہن کا فرق ہوتا ہے تو انہیں مشکل ہوجاتی ہے۔جو لوگ ہندوستان کے علاقوں یوپی، سی پی، بہار اور پنجاب وغیرہ سے آئے تھے ان علاقوں میں جاگیردارانہ اور وڈیرانہ معاشرے نہیں تھے لیکن بدقسمتی سے جب وہ پاکستان میں داخل ہوئے تو یہاں وڈیرانہ، جاگیردارانہ اور زمیندارانہ نظام موجود تھا جو آج تک موجود ہے۔ایسی جگہ ہجرت کرنے والے یہاں رہنے کا نیا طریقہ کار ڈھونڈتے ہیں اور ان میں بزدلی کا عنصر شامل ہوجاتا ہے، رات دن کی محنت سے وہ کمزور اور بزدل ہوجاتے ہیں لیکن اب یہی کمزور اور بزدل مہاجر مظلوم، سندھیوں، بلوچوں، پنجابیوں، پشتونوں، سرائیکیوں اور کشمیریوں اور دیگر مظلوم قوموں کیلئے بھی بہادری، جرات اور ثابت قدمی کا نشان بن چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں لاشیں دیکھا کر وہاں کے عوام کو اے پی ایم ایس او سے متنفر کر رہے تھے لیکن کراچی میں جو حملے ہوتے تھے اور لوگ

مرتے تھے تو پنجاب میں یہ لاشیں نہیں دکھائی جاتی تھیں۔ میں نے پنجاب میں جا کر کہا کہ آپ کو وہ لاشیں تو نظر آ جاتی ہیں لیکن کراچی کی لاشیں جو قبرستانوں میں دفن ہیں وہ ہم کس کو دکھائیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 88ء میں الیکشن جیتنے کے بعد میں پہلی بار اسلام آباد گیا، نواز شریف سے اتحاد ہوا اور پھر لاہور جانا ہوا تو وہاں پنجابی، سندھی، بلوچی، پختون، سرائیکی، کشمیری اور دیگر زبانیں بولنے والے بڑی تعداد میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے اپنے کارکنوں کو وڈیروں اور جاگیرداروں کیساتھ کیسے بٹھا دیا ہمارے ہاں تو ایسا سوچا بھی نہیں جا سکتا پھر میں نے ایم کیو ایم کے زون، سیکٹرز، یونٹس کا ایک اجلاس کیا اور ساتھیوں سے کہا کہ یہ صرف ایم کیو ایم کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کے 98 فیصد مظلوموں کا مسئلہ ہے جو غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اصل مسئلہ دو فیصد اشرافیہ ہے جس میں بڑے بڑے زمیندار، سرمایہ دار، جاگیردار، مل مالکان اور بڑے بڑے بیوروکریٹس شامل ہیں یہ سب لوگ غریبوں کے ہمدرد نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو ملک کی دولت لوٹنے والا ہو اس کیلئے کوئی سزا نہیں ہے لیکن غریب چوری کرے تو اس کیلئے جیل ہے۔ اگر مبشر لقمان جاگیردار اور وڈیرے ہوں تو اربوں روپے کا قرضہ لے لیں اور صدر اور وزیر اعظم جاننے والا ہو تو اس کے پاس جائیں اور معاف کرالیں۔ لیکن اگر ایک پولیس والا اور کلرک سو روپے کی رشوت لے لے تو اس کیلئے جیل ہے کوئی بڑا آدمی آج تک چوری یا کرپشن میں جیل نہیں گیا، تاہم جاگیردار صرف وہی نہیں ہے جو بڑا جاگیردار ہو بلکہ جاگیردارنہ ذہنیت اور مائنڈ سیٹ رکھنے والا بھی جاگیردار ہوتا ہے اللہ اس سے بچائے۔ جب میں آپ کو بتا رہا تھا کہ میں نے پاکستان کے مختلف علاقوں کے دورے کیے تو میں نے محسوس کیا کہ مسئلہ سسٹم کا ہے، پاکستان 62 سالوں سے چور، اچکے، لٹیروں کی اکثریت کے ہاتھوں میں ہے اور غریب مڈل کلاس صرف اور صرف نعرے لگانے کیلئے ہے۔ مگر حقیقت میں پاکستان کے مالک عوام ہیں لیکن ان پر حکومت دو فیصد لوگ کر رہے ہیں۔ 14 اگست کو ہم نے کراچی میں قومی میلہ لگایا میلے میں اعلان کیا کہ مہاجر قومی موومنٹ کو متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ ہمارا ہوم ورک مکمل تھا اور 14 اگست 1992ء کو یہ اعلان ہونا تھا مگر 14 اگست آنے سے پہلے ہی وڈیروں، جاگیرداروں، سرمایہ داروں نے فوج کے ساتھ ملکر جون میں ایم کیو ایم کیخلاف آپریشن شروع کر دیا جو سالہا سال چلتا رہا۔ آپریشن کی وجہ سے اس اعلان میں دیر ہو رہی تھی لیکن ہم نے مہاجر قومی موومنٹ کو 1997ء میں متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کر دیا اور اس وقت ایم کیو ایم اردو بولنے والوں کی نہیں، غریب بلوچی، سرائیکی، پختون، پنجابی، کشمیری، ہزارہ وال اور حتیٰ کہ خواتین اور اقلیت کی کوئی واحد نمائندہ جماعت ہے تو وہ متحدہ قومی موومنٹ ہے۔ ایم کیو ایم نے کبھی بھی موروثی سیاست نہیں کی میرا کوئی بھی بھائی سینیٹرز، ایم این اے، ایم پی اے، وزیر یا مشیر حتیٰ کہ کونسلر بھی نہیں ہے جبکہ پاکستان کی دیگر سیاسی جماعتوں میں سالا سالی، چھوٹا بھائی، بڑا بھائی، داماد، بھانجے، بھتیجے کی سیاست کی جاتی ہے۔ میں نے اس موروثی سیاست کے نظام کو توڑا ہے۔ میں اہل پاکستان کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر ایم کیو ایم جیت گئی تو ہمارے میئر، گورنر، سینیٹرز، ایم این اے، سندھ اسمبلی کے ارکان کی طرح پورے پاکستان سے غریب اسٹوڈنٹس اور غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ہی سامنے آئیں گے۔ دوسرے صوبوں سے غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو آگے آنا ہوگا اور اس فیوڈل سسٹم کو ختم کرنے میں ایم کیو ایم کا ساتھ دینا ہوگا۔ میں ان سب کو دل کی گہرائیوں کے ساتھ ویلکم کہوں گا یہ میری دلی خواہش ہے۔ جب ایم کیو ایم جیت جائے گی تو آپ دیکھیں گے میں اپنے چھوٹے سے گھر میں ہاتھ میں تسبیح لیے اللہ اللہ کر رہا ہوں گا۔ وزیر اعظم، صدر اور کیبنٹ میریٹ پر بنے گی، ترازو میں تول کر جو اس کا اہل ہوگا اسی کو صدر، وزیر اعظم اور کیبنٹ میں لیا جائے میں گھر میں بیٹھا ان کو نصیحت کروں گا صحیح کام کرو اور غلط کام کبھی نہ کرو، مجھے کوئی شوق نہیں صدر یا وزیر اعظم بننے کا میں ملک میں نظام بدلنا چاہتا ہوں، میں وہ نظام لانا چاہتا ہوں جس میں غریب اور امیر کی عزت برابر ہو ملک پر قبضہ سرمایہ دار، جاگیردار کا نہ ہو، غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے سامنے آئیں اور ملک کی قیادت سنبھالیں۔ ہمارا پیغام سرحد، کشمیر، پنجاب، بلوچستان اور ہر جگہ پھیل رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس کام کر رہی ہے لیکن اس میں لفظ مہاجر نہیں ہے بلکہ متحدہ ہے مہاجر کا لفظ اس وقت کی ضرورت تھی جواب ختم ہوگئی ہے۔ ہم جمہوریت اور جمہوری اقدار پر یقین کرنے والے لوگ ہیں اور ظلم سے پاک کرپشن فری سوسائٹی چاہتے ہیں یہی الطاف حسین کا مشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کے چرچ اور گھر جلائے جا رہے ہیں یہ کیا مذاق ہے، اقلیتی پاکستانی تھے ہیں اور رہیں گے۔ علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے رام اور گرونانک کے شان میں بھی نظمیں لکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احمدیوں کے حقوق پر نہ بولنے کا الزام ایم کیو ایم پر نہیں لگایا جا سکتا۔ جب قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر کا انتقال ہوا تو الطاف حسین واحد تھا جس نے تعزیت کی تھی، جب یہ تعزیت کی گئی تو اخبارات میں اداریے لکھ کر اسے کفر قرار دیا میں یہ کفر پھر کرنے جا رہا ہوں، قادیانیوں کو مسلمان نہ سمجھا جائے اور کس نے کہا کہ انہیں مسلمان سمجھا جائے لیکن ان کو پاکستان میں عام پاکستانیوں کی طرح پورے حقوق کے ساتھ رہنے کی اجازت دی جائے۔ دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی طرح احمدیوں کو بھی تبلیغ کی اجازت ہونی چاہئے میں نے احمدیوں کا لٹریچر بھی پڑھا ہے اور نیٹ پر پروگرام بھی دیکھے ہیں جو انہیں مسلمان نہیں مانتا نہ مانے، ہندوؤں کے بھی اللہ اور رسول ہیں۔ پاکستان کا سب سے پہلا نوبل انعام یافتہ سائنسدان بھی احمدی تھا اس کا نام نہ لیا جائے اور اس کو اسکولوں میں اس لئے نہ پڑھایا جائے کہ وہ احمدی تھا تو یہ زیادتی اور ظلم ہے۔ یہ خیالات علامہ اقبال اور قائد اعظم کے نہیں تھے میں علامہ اقبال اور قائد اعظم کا پاکستان چاہتا ہوں ایسے لوگوں کا پاکستان نہیں جو راتوں رات وفاداریاں تبدیل کر لیتے ہیں۔ انہوں نے اپنی ایک خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ

دن آئے گا جب ایم کیوایم کی حکومت ہوگی تو میں اس وقت کے وزیراعظم سے کہوں گا کہ مجھے زمین کا ایک کمپاؤنڈ دے دو لیکن یہ میرے اور میرے خاندانوں کیلئے نہیں ہوگا بلکہ میں اس کمپاؤنڈ میں ایک گرودوارا، مندر، مسجد گرجا اور احمدیوں کی عبادت گاہ بناؤں گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مذہب اور سیاست کو الگ الگ رکھا جائے، مذہب کو جب بھی بیچ میں لائیں گے تو کبھی بھی آپ کسی نکتہ پرنہیں پہنچ سکیں گے۔ پانچ فقہے ہمارے یہاں مانے جاتے ہیں، امام شافعی، امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام حمبل اور امام جعفر صادق اس میں سے آپ کس کا فقہ نافذ کریں گے۔ انہوں نے مبشر لقمان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کے ایکسپریس ٹی وی چینل کے توسط سے ایسے علمائے کرام سے جنہوں نے مدارس میں تعلیم حاصل کی ہے سوال کرتا ہوں کہ قرآن مجید میں جس پر ہمارا ایمان ہے اور مرتے دم تک رہے گا اس میں کس جگہ نماز پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے آپ ہاتھ کھول کر نماز پڑھیں یا ہاتھ باندھ کر لیکن سب مسلمان رکوع اور سجدے میں جاتے ہیں اور ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ ان کو اپنی عبادت کرنے دو اور دنیا میں ہی جنت اور دوزخ میں جانے کے سرٹیفکیٹ نہ تقسیم کرو۔ انہوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام کائنات کا رب ہے قرآن میں کہا گیا ہے کہ اللہ رب العالمین ہے جو رحمان بھی اور رحیم بھی ہے۔ اللہ روز محشر کا مالک ہے کون دوزخ میں جائے گا، کون دوزخ میں نہیں جائے گا اور کس کو معاف کرنا ہے اس کا فیصلہ اللہ کریگا، ایسا فیصلہ کرنے والے لوگ شرک کرتے ہیں۔ ایک سوال پر کہ کیا پاکستان کا نام پیپلز ریپبلک آف پاکستان رکھا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ پہلے ہم پر کم صلواتیں دی جارہی ہیں اور آپ ہم سے اس طرح کی باتیں کررہے ہیں، ہمیں پہلے ورک کرنے دیں، ایم کیوایم اور الطاف حسین کو لوگوں کو سمجھنے دیں جب لوگ ایم کیوایم اور الطاف حسین کو سمجھ جائیں گے تو انشاءاللہ اکثریت ہوگی اور پھر بہت اچھے اچھے انقلابی فیصلے کیے جائیں گے جو آپ بات کررہے ہیں ایک ایسی تاریخی اور زمینی حقیقت ہے جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ اس کا مقصد یہ نہیں کہ انسان جدوجہد کرنا چھوڑ دے، جو منظر آپ پیش کرتے ہیں۔ ایک زمانہ میں فرانس میں کوئی سر اٹھا کر نہیں چل سکتا تھا وہاں پر جاگیردارانہ نظام تھا مگر انقلاب آیا اور وہاں پر عوام نے نظام بدل ڈالا۔ انشاءاللہ جب پاکستان کی اکثریت سمجھے گی تو یہ خاموش انقلاب یہاں بھی آئے گا۔ میں کسی خونی انقلاب پر یقین نہیں رکھتا بلکہ اصلاحات پر یقین رکھتا ہوں۔ انشاءاللہ ایک دن ووٹ کے ذریعے پرامن انقلاب آئے گا آپ دیکھیں گے بسیں بھی جاگیرداروں کی ہوں گی اور انہوں نے بیج بھی انہی کے لگائے ہوں گے مگر بیلٹ پیپر پر ٹھپے، حق پرست نمائندوں کے لگیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرے گھر پر جاگیردار، وڈیرے، سرمایہ دار آئے تو میں کیسے گستاخی کرسکتا ہوں ہم فرد کو نہیں نظام کو برا کہتے ہیں۔ ہمارے بڑوں کی یہ تربیت نہیں کہ گھر آئے مہمان کی بے عزتی کی جائے۔ ہمیں سسٹم کو بدلنا ہوگا، موجودہ سسٹم کیخلاف ذہن بدلنے ہوں گے اور سسٹم چلانے کیلئے جاگیردارانہ اور وڈیرانہ ذہن بدلنا ہوگا اور جاگیرداروں کو بھی اپنا ذہن بدلنا ہوگا، جس دن ان جاگیردار، وڈیروں نے لینڈ ریفارمز پر عمل کرلیا اور اپنا ذہن تبدیل کرلیا تو میں ان سب کو بھی گلے لگانے کو تیار ہوں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ”گھائل کی گیت گھائل ہی جانے اور نہ جانے کوئی“ جو بسوں کے سفر کے مسئلے سے واقف ہو اور ایک ہاتھ میں کتابیں اور دوسرے ہاتھ سے بس کے ڈنڈے کو پکڑ کر اور لٹک کر سفر کیا ہو وہی غریب کے مسئلے کو سمجھ سکتا ہے۔ لیکن جو پیدا ہوتے ہی آنکھ کھولتے ہی ایئرکنڈیشن گھر میں رہے، کاروں میں جائے اور اعلیٰ اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے وہ انقلاب کیسے لاسکتا ہے۔ پاکستان میں انقلاب ضرور آئے گا اور پاکستان کا مستقبل پرامن انقلاب ہے اور انقلاب وہی لاسکتا ہے جو ظلم کے ستائے ہوئے لوگ ہوں۔ میں پنجاب کے عوام طلباء طالبات اور نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ آگے آئیں، نائن زیرو کراچی آکر ہمارے لوگوں کو کام کرتا دیکھیں اور جائزہ لیں کہ ذمہ داران، رہنماء وکارکنان کس طرح مل جل کر کام کرتے ہیں اور یہی ایم کیوایم کی کامیابی کا راز ہے کہ تمام لوگ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔ صرف نوجوان طبقہ پاکستان کو بچا سکتا ہے لہٰذا پنجاب کے نوجوانوں کو ملک بچانے کیلئے آگے آنا ہوگا۔

اورکزئی ایجنسی میں طالبان کی جانب سے اسکول جانے والے بچوں کو خون میں نہلانے کا واقعہ
وحشت اور درندگی کی بدترین مثال ہے۔ الطاف حسین
واقعہ میں ملوث درندوں کو گرفتار کیا جائے، شہید ہونے والے بچوں کے لواحقین سے اظہار تعزیت

لندن۔۔۔8 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اورکزئی ایجنسی میں طالبان کی جانب سے اسکول جانے والے بچوں پر وحشیانہ فائرنگ کی شدید مذمت کی ہے اور اس فائرنگ کے نتیجے میں چار بچوں کے جاں بحق ہونے اور متعدد بچوں کے زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام کا نام لینے والے طالبان نے اس سے قبل سوات سمیت صوبہ سرحد کے مختلف شہروں اور قبائلی علاقوں میں سینکڑوں اسکولوں کو تباہ کردیا اور آج بھی سینکڑوں اسکول بند ہیں اور آج اورکزئی ایجنسی میں اسکول جانے والے بچوں پر درندہ صفت طالبان نے اندھا دھند فائرنگ کرکے معصوم بچوں کو خون میں نہلا دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان کی جانب سے اسکولوں کے

بچوں کوخون میں نہلانے کا یہ واقعہ وحشت اور درندگی کی بدترین مثال ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔انہوں نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اورارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ میں ملوث درندوں کوگرفتار کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے درندگی کے اس واقعہ میں شہید ہونے والے بچوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اورزخمیوں کی صحتیابی کی دعا کی۔

طاقت کے استعمال سے سانحہ جنم لیتے ہیں،رابطہ کمیٹی
بلوچستان میں جاری آپریشن بنداوربلوچ عوام پرمظالم کا سلسلہ ختم کیا جائے

کراچی۔۔۔8،ستمبر2009ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں جاری آپریشن بند کیا جائے اور بلوچ عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم کا سلسلہ ختم کیا جائے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اپنے ہم وطن شہریوں کے خلاف طاقت کا استعمال کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے بلکہ طاقت کے ناجائز استعمال سے سانحہ جنم لیتے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بلوچ عوام کی جانب سے حقوق کی آواز بلند کی جارہی ہے اور بلوچ عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جارہی ہے لیکن حقوق کے مطالبے پر بلوچستان اور بلوچ عوام پرلشکر کشی کرنا ملک وقوم کے مستقبل کیلئے کسی بھی طرح بہتر قرار نہیں دیا جاسکتا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم عیدالفطر کے بعد بلوچستان کے مسئلہ پر آل پاٹیز کانفرنس بلائے گی تاکہ ملک بھر کی سیاسی ومذہبی جماعتیں بلوچستان کے مسئلہ پر یک زبان ہوسکیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے اور بلوچ عوام کے جائزحقوق کیلئے ہرسطح پر آواز اٹھاتی رہے گی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ وقت، حالات اورزمینی حقائق اس جانب واضح اشارہ کررہے ہیں بلوچستان کے مسئلہ کا فی الفورحل تلاش کیا جائے، بلوچستان اور بلوچ عوام کی احساس محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے اورانہیں ان کے جائزحقوق دیئے جائیں۔رابطہ کمیٹی نے صدرمملکت آصف علی زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں جاری آپریشن بند کیا جائے اور بلوچ عوام کے احساس محرومیوں کا ازالہ کیا جائے۔

الطاف حسین مفاہمت کی سیاست کوفروغ دے رہے ہیں،اراکین رابطہ کمیٹی
ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ،بلدیہ ٹاؤن، پاک کالونی اورفیڈرل بی ایریا سیکٹر کے تحت منعقدہ دعوت افطار کے اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔8،ستمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا ہے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے کرداروں کومعاف کرکے ملک کے استحکام کیلئے مفاہمت کی سیاست کوفروغ دیا ہے۔ یہ بات ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سیف یارخان، قاسم علی رضا، کیف الوری، افتخاراکبررندھاوااورشاکرعلی نے ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ، بلدیہ ٹاؤن، پاک کالونی اورفیڈرل بی ایریا سیکٹرز کے زیراہتمام منعقدہ علیحدہ علیحدہ افطار پارٹی کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔افطار پارٹی کے اجتماعات میں حق پرست صوبائی وزراءعبدالحسیب، خالد بن ولایت، ارکان قومی اسمبلی اقبال قادری، خواجہ سہیل منصور، سفیان یوسف، شیخ صلاح الدین، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی سید رضا حیدر، انورعالم، امام الدین شہزاد، منظرامام، حق پرست ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز، کارکنان، ہمدرد، خواتین اورکارکنان سمیت شہداء کے لواحقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے اپنے خطاب میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ سابق فوجی افسران کے اعترافی بیانات کے سبب جناح پور کا ڈرامہ بےنقاب ہوچکا ہے اورمتحدہ قومی موومنٹ پر لگائے گئے جھوٹے الزام کی حقیقت عوام کے سامنے بےنقاب ہوگئی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم شروع دن سے ہی ملک بھر کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کررہی ہے اوراسی جدوجہد کی پاداش میں ایم کیوایم کواسٹیبلشمنٹ نے ریاستی مظالم کا نشانہ بنایا۔قائدتحریک جناب الطاف حسین نے اپنے بھائی اور بھتیجے کا خون معاف کرکے دنیا پرواضح کردیا کہ ایم کیوایم انتقامی سیاست پریقین نہیں رکھتی اورملک کی ترقی وخوشحالی اورعوام کی فلاح وبہبود کیلئے جمہوریت کا فروغ چاہتی ہے۔رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ ملک محاذ آرائی کی سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا اورسیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے ذاتی مفادات کے دائرے سے نکل آئیں اورملک وقوم کے اجتماعی مفادات کیلئے عملی جدوجہد کا آغاز کریں۔

ایم کیو ایم کے تحت علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین کے اعزاز میں افطار و عشائیہ آج ہوگا
قائد تحریک الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی ۔۔۔8، ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین کے اعزاز میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کل 9، ستمبر بروز بدھ کو افطار و عشائیہ دیا جائے گا۔ افطار و عشائیہ کی تقریب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین لندن سے ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ افطار و عشائیہ کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اور اس سلسلے میں ایم کیو ایم کی علماء کمیٹی کی جانب سے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین میں دعوت نامے تقسیم کئے جاچکے ہیں۔

الطاف حسین کی مفاہمت کی سیاست کو آگے بڑھایا جائے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔8، ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ طاقت کے بجائے بات چیت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جائے، ایم کیو ایم ملک بھر کے مظلوم عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن کے ذمہ داروں کو معاف کر کے جس مفاہمت کی سیاست کو فروغ دیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مفاہمت کمیشن کا مطالبہ کر کے واضح کر دیا ہے کہ ایم کیو ایم پرامن جمہوری جماعت ہے اور انتقام کی سیاست پر ہرگز یقین نہیں رکھتی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے باعث ایک قوم کا تصور نہیں ہے اور سازشوں کے باعث پاکستانی قوم کو صوبائی قومیتوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ایسے حالات میں قائد تحریک جناب الطاف حسین ایک قوم کے تصور کو اجاگر کر رہے ہیں اور قومی یکجہتی اور مفاہمت کی عملی سیاست کا مظاہرہ کر کے ثابت کر رہے ہیں کہ ایم کیو ایم ملک و قوم کو ہر مشکل وقت میں سہارا دینے کی صلاحیت اور طاقت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کی جدوجہد اس ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خاتمے کیلئے ہے اور انشاء اللہ ایم کیو ایم کی پرامن جدوجہد جاری ہے، غریب و مڈل کلاس کے عوام آج جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کے درمیان بیٹھے ہیں اور اپنے عوام کے حقوق کیلئے ایوانوں میں ان سے آئینی اور قانونی طریقے سے جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان محرمیوں کا شکار ہے، وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچ رہنماؤں سے مذاکرات کئے جائیں اور ملک کے استحکام کو کمزور کرنے والوں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 6 کے حوالے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بیان کردہ حقائق نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور جو جماعتیں اور طبقات اس حوالے سے واویلا مچا رہے ہیں وہ قوم کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے غریب و متوسط طبقے سے جنم لیا ہے اور اسے عوام کے بنیادی مسائل کا بخوبی علم ہے اور اب ایم کیو ایم کے دامن پر لگے جناح پور نقشہ کا داغ بھی دھل چکا ہے اور اس کی حب الوطنی اور قربانیوں سے ملک بھر کے عوام آگاہ ہو چکے ہیں۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی اور وہ دن ضرور آئے گا جب ملک پر عوام کی اصل حکمرانی ہوگی۔

صوبائی وزیر رفیق انجینئر کی بھانجی اور جنگ ورکرز یونین لاہور کے جنرل سیکریٹری تصور رضا کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔8، ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے صوبائی وزیر رفیق انجینئر کی بھانجی اور جنگ ورکرز یونین لاہور کے جنرل سیکریٹری تصور رضا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

شہنشاہ غزل مہدی حسن کی علالت پر الطاف حسین کا اظہار تشویش

لندن۔۔۔8،ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شہنشاہ غزل مہدی حسن کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مہدی حسن فن گائیگی میں پاکستان کیلئے سرمایہ ہیں لہٰذا حق پرست عوام ، مائیں ، بہنیں ، بزرگ اور کارکنان مہدی حسن کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں ۔

ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکن محمد عرفان انتقال کرگئے،الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8،ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکن محمد عرفان گزشتہ روز انتقال کر گئے ۔مرحوم کی عمر 42 سال تھی اوران کے سوگواران میں بیوہ، ایک بیٹیا، ایک بیٹی اور سات بہن بھائی شامل ہیں ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے محمد عرفان کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بھی محمد عرفان کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی ۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن پی آئی اے کے یونٹ انچارج ثاقب کی والدہ محترمہ شوکت عزیز کی علالت پر الطاف حسین کا اظہار تشویش

لندن۔۔۔8 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لیبر ڈویژن پی آئی اے کے یونٹ انچارج ثاقب کی والدہ محترمہ شوکت عزیز کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوردعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ شوکت عزیز کوصحتِ کاملاں عطا کرے ۔انہوں نے کارکنوں اور ہمدردوں سے اپیل کی کہ وہ محترمہ شوکت عزیز کی صحتیابی کیلئے دعا کریں ۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے ربطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8،ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ایلڈرز ونگ لیاری سیکٹر کے جوائنٹ سیکٹر انچارج نور محمد کے والدہ محترمہ، ایم کیوایم لیبر ڈویژن حبیب بینک یونٹ کے کارکن خاور خانزادہ کے والد یقین احمد اور ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ خدا کی بستی کے یونٹ کمیٹی رکن محمد عمران کے والد محمد اقبال کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

ایم کیو ایم کے تحت اورنگی ٹاؤن میں امدادی پروگرام کا انعقاد، آٹے کی ایک ہزار بوریاں مفت تقسیم کی گئیں

کراچی ---8 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام اورنگی ٹاؤن ساڑھے 11 ڈیوڈ راپس اسکول بلاک L میں امدادی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں دس کلو والے ایک ہزار آٹے کی بوریاں غریب و مستحق افراد میں مفت تقسیم کی گئیں۔امدادی پروگرام میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر نے شرکت کی اور غریب و مستحق افراد میں آٹے کے تھیلے مفت تقسیم کئے۔اس موقع پر ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔آٹے کی تقسیم کے امدادی پروگرام سے فرید کالونی، آفریدی کالونی، ہزارہ کالونی، طوری بنگش کالونی، عثمانیہ کالونی، اقبال بلوچ کالونی، امام کالونی، غوثیہ بلوچ کالونی اور بینظیر کالونی کے مستحقین نے بڑی تعداد میں استفادہ کیا۔امدادی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر نے کہا کہ ایم کیو ایم نے غریب و متوسط طبقے سے جنم لیا ہے اور اسے غریبوں کے مسائل اور مشکلات کو بخوبی اندازہ ہے اور یہی وجہ ہے ایوانوں میں حق پرست ارکان پارلیمنٹ نچلی سطح تک عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی کردار ادا کررہے ہیں۔امدادی پروگرام سے مستفید ہونے والے افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت تندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

☆☆☆☆☆